باسمہٖ تعالیٰ

UMSecurities Ltd.
Corporate Member Karachi Stock Exchange (Guarantee)Ltd.

بخدمت حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم

درج ذیل مسائل میں شرعی رہنمائی کی درخواست ہے

ہماری کمپنی اسٹاک ایکسچینج کی ایک بروکریج کمپنی ہے جو اسٹاک مارکیٹ میں لوگوں کے شیئرز کی خرید و فروخت کراتی اور اس پر کمیشن وصول کرتی ہے۔

مسئلہ یہ ہے کہ جب اسٹاک ایکسچینج میں شیئرز کا کوئی بھی سودا ہوتا ہے تو اسٹاک ایکسچینج اس سودے میں ضامن بنتا ہے اور بائع اور مشتری دونوں کو اس سودے کے انتہاء تک پہنچانے کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔

اب اگر بائع وقت مقررہ پر ان شیئرز کی ڈلیوری نہیں دیتا تو چونکہ اسٹاک نے مشتری کو ضمانت دی ہوئی ہے لہذا اسٹاک وقت مقررہ پر اپنے پاس سے یا کہیں اور سے ان شیئرز کا انتظام کر کے مشتری کو تو ڈلیوری دیدیتا ہے اور پھر اگلے دن اتنے شیئرز Square Up Market (جہاں پر شیئرز کی ڈلیوری سودے والے دن ہی ہو جاتی ہے) سے خرید لیتا ہے۔

اب چونکہ اسکوائر اپ مارکیٹ میں شیئرز کچھ مہنگے ملتے ہیں لہذا اسٹاک ایکسچینج کو جتنی قیمت زائد ادا کرنی پڑی ہوتی ہے اتنی قیمت بائع سے وصول کر لیتا ہے نیز نادہندگی کی وجہ سے کچھ مزید جرمانے بھی بائع سے وصول کرتا ہے۔

اب پوچھنا یہ ہے کہ:۔

۱۔ اسٹاک کی جانب سے بائع و مشتری کو فراہم کی گئی اس ضمانت کی شرعاً کیا حیثیت ہے؟

۲۔ بائع کی نادہندگی کی بنا پر اسٹاک کو جو زائد قیمت ادا کر کے شیئرز خریدنے پڑے اس رقم کی بائع سے وصولیابی کا کیا حکم ہے؟

۳۔ اگر مشتری کو کسی طرح سے معلوم ہو جائے کہ یہ شیئرز بائع نے نہیں دیئے بلکہ اسٹاک نے فراہم کئے ہیں تو مشتری کے لیے ان شیئرز کو لینے کا کیا حکم ہوگا؟ (اگرچہ عموماً یہ بات معلوم نہیں ہو پاتی)

دارالافتاء

نوٹ:۔ اگر جواب حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کے دستخط کے ساتھ موصول ہو جائے تو انتہائی ممنون ہوں گے۔

جزاکم اللہ

Khalid Waheed

خالد وحید

چیف ایگزیکٹو آفیسر

Hum Securities Ltd

معرفت
اظہر اقبال رشید
ممبر شرعی کمیٹی لیفا

Ph: 92-021-2413358-9, 2416136-7, 2417038-9, Fax : 92-021-2418973, E-mail : info@humsecurities.com, Suite No 704, Business Plaza, Mumtaz Hasan Road, off II Chundriger Road, Karachi.

الجواب حامدًا ومصلیًا (۴)

۱۔۔۔ اسٹاک مارکیٹ کی طرف سے ضمانت چونکہ بائع اور مشتری دونوں کی طرف سے ہے، یعنی مشتری کے لئے تسلیم مبیع میں جو کہ شیئرز ہیں، اور تسلیم مبیع کی کفالت درست ہے، اور بائع کے لئے ثمن میں جس کی کفالت درست ہونے میں کوئی شبہ نہیں، لھذا مذکورہ ضمانت درست ہے۔

فی الدرالمختار: ولا بمبیع قبل قبضه ومرهون وامانة اعیانها فلو بتسلیمها صح فی الکل درروجحه الکمال

(۳۰۹/۵)

۲۔۔۔۔ اسٹاک نے بائع کی نادہندگی کی وجہ سے جتنی رقم زیادہ دی ہے، وہ بائع سے لے سکتا ہے، لیکن مزید کوئی مالی جرمانہ عائد نہیں کرسکتا۔

۳۔۔۔۔ مشتری کے لئے مذکورہ شیئرز لینا جائز ہے۔ واللہ تعالی اعلم

الجواب صحیح	عصمت اللہ عصمہ اللہ
دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴	دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴
	۲۸/۵/۴ھ
	۲۰۰۷/۵/۲۱ء

مفتی

دارالافتاء

فتوی نمبر ۵۶/۹۸۷

مورخہ ۱۹/۷/۲۸